حل شدہ مشقیں

اُردو کی کرن

برائے جماعت سوم

سبق 1:

حمد

3 نیچے دیے گئے مصرعوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ اِن الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

الف۔ یہ گُلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے۔

باغ ☑ پودا کھیت کمرا

ب۔ یہ خُوش رنگ پھُول اور پھَل پیارے پیارے

پھیکے رنگوں والے خُوب صُورت رنگوں والے ☑

ہلکے رنگوں والے تیز رنگوں والے

ج۔ اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا

روشنی چمک تاریکی اندھیرا ☑

4 مصرعے مکمّل کریں۔

الف۔ یہ خُوش رنگ پھُول اور پھَل پیارے پیارے

ب۔ وہ سب جانتا ہے، اُسے سب خبر ہے۔

ج۔ اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا

د۔ ہے اُس کی نظر میں ہر ایک کام میرا

5 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ شاعر نے گلشن کسے کہا ہے؟

جواب: شاعر نے دُنیا کو گلشن کہا ہے۔

ب۔ کِس کو کائنات کی ہر شَے کی خبر ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو۔

ج۔ وہ کون ہے جس کی نظر ہمارے ہر اِک کام پر ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نظر ہمارے ہر اِک کام پر ہے۔

6 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

بُنیاد	میرے گھر کی بُنیاد مضبوط ہے۔
کان	وہ کوئلے کی کان میں کام کرتا ہے۔
بیان	میں نے اس کا بیان سُنا۔
ذات	اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے بڑی ہے۔
ذکر	ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرنا چاہیے۔

8 سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

خدا کی قدرت کے ہیں نظّارے　　زمیں پہ پھُول، آسماں پہ تارے
سَجے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے　　زمیں پہ پھُول، آسماں پہ تارے

الف۔ زمین پہ پھول آسمان پہ تارے کِس کی قدرت کے نظارے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی۔

ب۔ تارے کہاں چمکتے ہیں؟

جواب: آسمان پر

10 واحد جملوں کو جمع میں تبدیل کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

واحد	علی نے کھلونا خریدا۔	دروازہ بند ہے۔	پرندہ اُڑ رہا ہے۔
جمع	علی نے کھلونے خریدے	دروازے بند ہیں۔	پرندے اُڑ رہے ہیں۔

سبق 2:

نَعت

2 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ دنیا کے لیے کیا بن کر آئے؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ دنیا کے لیے رَحمت بن کر آئے۔

ب۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے دُنیا کو کیا سکھایا؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے دُنیا کو اچھّی باتیں سکھائیں۔

ج۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ہم پر احسان ہے کہ انھوں نے ہمیں حق کا راستہ دِکھایا؟

د۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پاک نبی کہلاتے ہیں۔

3 **الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔**

بَخشی	اللہ تعالیٰ نے پھل، پھول بنا کر دُنیا کو رونق بخشی۔
فضیلَت	حضرت محمد ﷺ کو تمام نبیوں پر فضیلت حاصل ہے۔
آدمیّت	اسلام ہمیں آدمیّت کا سبق کھاتا ہے۔
عَظَمت	محنت میں عظمت ہے۔
شرافت	اس کی شرافت کے سب گواہ ہیں۔

4 **مِصرعے مُکمّل کریں۔**

الف۔ بِگڑی بات بنانے والے

ب۔ ساری خلق میں سب سے اچھّے

ج۔ اچھّی باتوں کی خُوش بُو سے

د۔ یہ احساں فرمانے والے

6 درج ذیل جُملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد استعمال کریں اور جُملے دوبارہ لکھیں۔

الف۔ بچّہ ہنس رہا ہے۔

ب۔ میں نے کام شروع کر لیا ہے۔

ج۔ انور صُبح سے خُوش ہے۔

د۔ شازیہ لائق طالبہ ہے۔

ہ۔ کمرے کے باہر اُجالا ہے۔

سوالات:

- **نابینا عورت کیسے گر گئی تھی؟**

جواب: وہ ٹھوکر لگنے کی وجہ سے گر گئی۔

- **نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں آ گئے تھے؟**

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بُوڑھی عورت کے گِرنے کی وجہ سے آ گئے تھے۔

سبق 3:

موبائل فُون کی کہانی

3 سوالات کے جوابات اپنی کاپی پر لکھیں۔

الف۔ لوگ موبائل فون سے کیا کام لیتے ہیں؟

جواب: لوگ اس کے ذریعے دُنیا بھر کی معلومات اکٹھی کرتے ہیں، طالبِ علم مختلف کُتب پڑھتے ہیں، دُکان دار حِساب کِتاب کرتے ہیں اور مُسافِر راستوں کی تلاش کرتے ہیں۔

ب۔ موبائل فون کیسے ایک مفید ایجاد ہے؟

جواب: یہ ہمیں دُوسروں سے رابطے میں رکھتا ہے اور ساری دُنیا کی معلومات فراہم کرتا ہے۔

ج۔ موبائل فون کا زیادہ استعمال کیوں نقصان دہ ہے؟

جواب: موبائل فون کا زیادہ استعمال صحت خراب کرتا ہے اور وقت کو بھی ضائع کر سکتا ہے۔

ہ۔ آپ موبائل فون سے کیا مفید کام لے سکتے ہیں؟

جواب: ہم اس سے اپنی پڑھائی میں مدد لے سکتے ہیں۔

3 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
اُستُوار	قائم	اُس نے مجھ سے اچھے تعلقات استوار کیے ہیں۔
ضیاع	فضول خرچی	ہمیں پانی کے ضیاع کو روکنا چاہیے۔
زیادتی	ظلم	میں اس زیادتی کو معاف نہیں کروں گا۔
حساب کتاب	گنتی	دکاندار حساب کتاب کر رہا ہے۔

6 دیے گئے جملوں کو اِنکاری اور اِستفہامی جملوں میں تبدیل کریں۔

جملے	اِنکاری جملے	اِستفہامی جملے
یہ میری کتاب ہے۔	یہ میری کِتاب نہیں ہے۔	کیا یہ میری کِتاب ہے؟
بازار میں بھِیڑ تھی۔	بازار میں بھیڑ نہ تھی۔	کیا بازار میں بھیڑ تھی؟
ہم صبح سویرے اُٹھتے ہیں۔	ہم صبح سویرے نہیں اُٹھتے ہیں۔	کیا ہم صبح سویرے اُٹھتے ہیں؟
تم شور مچا رہے ہو۔	تم شور نہیں مچا رہے ہو۔	کیا تم شور مچا رہے ہو؟
علی ہمیشہ وقت کی پابندی کرتا ہے۔	علی ہمیشہ وقت کی پابندی نہیں کرتا ہے۔	کیا علی ہمیشہ وقت کی پابندی کرتا ہے؟

سبق 4:

اچھّا شہری

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

(الف) اچھّا شہری کون ہوتا ہے؟

جواب: اچھّا شہری اپنے ملک کے مُشترکہ اثاثوں یعنی سکولوں، ہسپتالوں، سڑکوں، پُلوں اور پارکوں وغیرہ کا خیال رکھتا ہے۔ اپنے گھر، گلی محلّے یا کالونی کو صاف رکھتا ہے۔ کمرے سے باہر جاتے ہوئے پنکھا اور بلب بند کر دیتا ہے۔ پانی بہہ رہا ہو تو ٹونٹی بند کر دیتا ہے۔ بس یا ریل گاڑی میں سفر کرے تو بغیر ٹکٹ سفر نہیں کرتا۔ ایک دُوسرے سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتا۔ اپنے مُلک اور اس میں رہنے والوں سے محبّت کرتا ہے۔

(ب) آپ بطور پاکستانی اچھّا شہری ہونے کے ناتے دوسروں کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

جواب: بچہ خُود لکھے۔

(ج) بطورِ پاکستانی ہمارے مُشترکہ اثاثے کون سے ہیں؟

جواب: بطورِ پاکستانی ہمارے مُشترکہ اثاثے سکول، ہسپتال، سڑکیں اور پُل وغیرہ ہیں۔

(د) اچھّے شہری کے کیا فرائض ہیں؟

جواب: اچھے شہری کو ملکی املاک اور دُوسرے شہریوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

(ہ) آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

جواب: بچّہ خُود لکھے۔

3 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
خُوش گوار	خُوب صورت	آج موسم خُوش گوار ہے۔
تسلیم	اِقرار	اس نے میری شرط تسلیم کر لی ہے۔

افسردہ	اُداس	وہ افسردہ ہے۔
منع	اِنکار	اس نے میرا کام کرنے سے منع کر دیا ہے۔
مُشترکہ	سانجھا	یہ ہمارا مشترکہ فیصلہ ہے۔

4 **خالی جگہ میں دُرست حُروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور اُن پر اعراب لگائیں۔**

حُروف	الفاظ
خ+و+ش+گ+و+ا+ر	خوش گوار
ت+خ+ت+ی+ا+ں	تختیاں
ت+س+ل+ی+م	تسلیم

حُروف	الفاظ
ا+ف+س+ر+د+ہ	افسردہ
ش+ر+م+ن+د+ہ	شرمندہ
ش+ا+ب+ا+ش	شاباش

5 **مثال کے مُطابق نیچے دیے ہوئے الفاظ پڑھیں اور دُرست مُترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔**

الفاظ	مُترادف	
شَب	رات	صُبح
شُہرَت	چرچا	دھُوم

الفاظ	مُترادف	
اَنجم	چاند	سِتارہ
گُلِستان	جنگل	باغ

سبق 5:

پیشے

2 **جُملوں کو فعلِ ماضی اور مستقبل میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔ مثلاً:**

فعلِ حال	فعلِ ماضی	فعلِ مستقبل
علی روزانہ سکول جاتا ہے۔	علی روزانہ سکول جاتا تھا۔	علی روزانہ سکول جائے گا۔

فعلِ حال:	درزی کپڑے سیتا ہے۔	عثمان تصویر بنا رہا ہے۔	آمنہ کپڑے دھوتی ہے۔	بچے گھروں کو جھنڈیوں سے سجا رہے ہیں۔
فعلِ ماضی:	درزی کپڑے سیتا تھا۔	عثمان تصویر بنا رہا تھا۔	آمنہ کپڑے دھوتی تھی۔	بچے گھروں کو جھنڈیوں سے سجا رہے تھے۔
فعلِ مستقبل:	درزی کپڑے سیئے گا۔	عثمان تصویر بنائے گا۔	آمنہ کپڑے دھوئے گی۔	بچے گھروں کو جھنڈوں سے سجائیں گے۔

3 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ پیشے سے کیا مراد ہے؟

جواب: زندگی گزارے کے لیے اِنسان کو مختلف چیزوں اور سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِن ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لیے انسان جو کام کرتا ہے، وہ 'پیشہ' کہلاتا ہے۔

ب۔ لوگ پیشے کیوں اپناتے ہیں؟

جواب: لوگ مختلف پیشے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپناتے ہیں۔

ج۔ دیہات کے لوگ کِن پیشوں سے وابستہ ہوتے ہیں؟

جواب: دیہات کے لوگ کھیتی باڑی، (زراعت)، بڑھئی، مزدوری وغیرہ کے پیشوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

د۔ انسان اپنے پیشے کے تقاضے کیسے پورے کر سکتا ہے؟

جواب: ایمانداری سے کام کر کے۔

ہ۔ آپ بڑے ہو کر کس پیشے سے وابستہ ہونا چاہتے ہیں اور کیوں؟

جواب: بچہ خُود لکھے گا۔

3 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	جُملے
رزقِ حلال	اللہ تعالیٰ مجھے رزقِ حلال کھانے کی توفیق دے۔
وابستہ	میں طب کے شعبے سے وابستہ ہوں۔
تقاضے	وہ اپنے پیشے کے تقاضے پورے کرتا ہے۔
شعار	محنت کو اپنا شعار بناؤ۔
محنت کش	علی محنت کش آدمی ہے۔

3 دُرست جوابات کی نشان دہی کریں۔

(الف) درزی:

کپڑے سیتا ہے ☑ — برتن بناتا ہے — کتابیں بیچتا ہے — کپڑے بیچتا ہے

(ب) موچی:

کپڑے سیتا ہے — گھر بناتا ہے — جوتے گانٹھتا ہے ☑ — برتن بناتا ہے

(ج) بڑھئی:

برتن بناتا ہے — بال کاٹتا ہے — لکڑی کا کام کرتا ہے ☑ — جوتے بناتا ہے

(د) کُمہار:

مٹّی کے برتن بناتا ہے ☑ — چاندی کے برتن بناتا ہے

لوہے کے برتن بناتا ہے — پیتل کے برتن بناتا ہے

سبق 6: ساری دُنیا اپنا گھر ہے

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

(الف) ہمیں کِن لوگوں کو اپنا جاننا چاہیے؟

جواب: جو اچھی باتیں بتائیں۔

(ب) غُصّہ کرنے والوں کو نظم میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: غُصّہ کرنے والوں کو نظم میں شیطان کا بھائی کہا گیا ہے۔

(ج) اِنسان کا رُتبہ کیوں بڑھایا گیا ہے؟

جواب: عقل کے نُور کی وجہ سے۔

(د) آپ نے اس نظم سے کیا سیکھا ہے؟

جواب: ہمیں محبت کو شعار بنانا چاہیے۔

(ہ) آپ نیکی پھیلانے کے لیے کون سے کام کرتے ہیں؟

جواب: بچہ خُود لکھے گا۔

3 مِصرعے مکمّل کریں۔

الف۔ ساری دُنیا اپنا گھر ہے

ب۔ مِل کر اِسے سجاؤ

ج۔ آپا دھاپی چھوڑ کے بچّو

د۔ پیار کے دیے جلاؤ

5 الفاظ کے ہم آوا الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

الفاظ	ایک	مل	سچّے	باغ	سجاؤ
ہم آواز الفاظ	نیک	تل	پکے	تاج	بناؤ

6 جُملوں میں حروفِ استفہام لگا کر استفہامیہ بنائیں۔ جُملے کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگائیں۔ مثلاً:

	جملے	استفہامیہ جملے
الف۔	تانیہ نے سبق سُنا دیا ہے۔	کیا تانیہ نے سبق سُنا دیا ہے؟
ب۔	نعیم میچ کھیل رہا ہے۔	کیا نعیم میچ کھیل رہا ہے؟
ج۔	عدیل امتحان دے چکا ہے۔	کیا عدیل امتحان دے چکا ہے؟
د۔	نوشین کراچی جا رہی ہے۔	کیا نوشین کراچی جا رہی ہے؟
ہ۔	ہم محنت کرتے ہیں۔	کیا ہم محنت کرتے ہیں؟

سبق 7: ڈاکٹر علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کون ہیں؟

جواب: علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔

ب۔ علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کس مضمون میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی؟

جواب: علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فلسفہ میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی۔

ج۔ علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا چاہتے تھے؟

جواب: آپ چاہتے تھے کہ مُسلمانوں کے پاس ایک الگ وطن ہو، جہاں وہ آزاد قوم کی طرح زِندگی بَسر کر سکیں۔ ایک الگ وطن ہو، جہاں وہ آزاد قوم کی طرح زِندگی بَسر کر سکیں۔

د۔ علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے نئی نسل کو کیا سبق دیا؟

جواب: علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے نئی نسل کو خُودی کا سبق دیا۔

ہ۔ علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی چند کتابوں کے نام بتائیں۔

جواب: بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم۔

3 مُناسب لفظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سنِ پیدائش 1877ء ہے۔

(ب) علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سکول کا نام مشن سکول تھا۔

(ج) علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فلسفہ میں ایم۔ اے کیا۔

(د) مزارِ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بادشاہی مسجد کے پہلو میں واقع ہے۔

(ہ) علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ کی مشہور کتاب پیامِ مشرق ہے۔

4 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
ہجرت		مسلمانوں نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔
پیغام		میں نے اس کا پیغام سنا۔
مشہور		وہ ایک مشہور اِنسان ہے۔
خُودی		علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ہمیں خُودی کا پیغام دیا۔
آباو اجداد		یہ زمین میرے آباو اجداد کی ہے۔

6 درج ذیل اِقراری جُملوں کو مثال کے مطابق "نہیں" کا لفظ لگا کر اِنکاری جُملوں میں تبدیل کریں۔

	اِقراری جُملے	اِنکاری جُملے
الف	ہادیہ سبق یاد کر رہی ہے۔	ہادیہ سبق یاد نہیں کر رہی ہے۔
ب	احمر گیند سے کھیل رہا ہے۔	احمر گیند سے نہیں کھیل رہا ہے۔
ج	شازیہ کھانا پکاتی ہے۔	شازیہ کھانا نہیں پکاتی ہے۔
د	میں کھانا کھا رہی ہوں۔	میں کھانا نہیں کھا رہی ہوں۔
ہ	ساجد پڑھ رہا ہے۔	ساجد پڑھ نہیں رہا ہے۔

سبق 8:

ٹریفک ایک مسئلہ

2 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ 'ٹریفک کے اُصول یا قوانین' کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس طرح گھر میں رہنے اور سکول میں پڑھنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں، اِسی طرح سڑک پر گاڑی چلانے، سڑک پار کرنے اور سڑک پر چلنے کے بھی کچھ طریقے اور آداب ہیں، جو 'ٹریفک کے اُصول یا قوانین' کہلاتے ہیں۔

ب۔ سڑک پر پیدل چلتے ہوئے کہاں چلنا چاہیے؟

جواب: سڑک پر پیدل چلتے ہوئے فٹ پاتھ پر چلنا چاہیے۔

ج۔ "زیبرا کراسنگ" کسے کہتے ہیں؟

جواب: سڑک پر پیدل چلنے والوں کے لیے بنائی گئی جگہ "زیبرا کراسنگ" کہلاتی ہے۔

د۔ سُرخ بتّی جل رہی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سُرخ بتّی جل رہی ہو تو ہمیں رُک جانا چاہیے۔

ہ۔ سڑک پر حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

جواب: ٹریفک کے قوانین پر عمل کر کے۔

3 **الفاظ کے ارکان الگ کریں۔**

الفاظ	ارکان	الفاظ	ارکان	الفاظ	ارکان
سورج	س و ر ج	تجسّس	ت ج س س	خبر	خ ب ر
روشنی	ر و ش ن ی	زمین	ز م ی ن	گرہن	گ ر ہ ن

5 **نیچے دی گئی عبارت میں سے اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ چُنیں۔**

اِسمِ معرفہ	اِسم نکرہ
سیرت	والدین

لاہور	بھائی
مینارِ پاکستان	بھابی
گلگت بلتستان	
کراچی	
فیصل مسجد	

سبق 9: **رنگوں کا موسم، موسمِ بہار**

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ بہار کو موسموں کا بادشاہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: موسمِ بہار اپنی خُوب صُورتی کی وجہ سے تمام موسموں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔

ب۔ بہار کے موسم میں لوگ کیسے لُطف اندوز ہوتے ہیں؟

جواب: بہار کے موسم میں سب لوگ باغوں کا رُخ کرتے ہیں۔ بڑے سَر سَبز گھاس پر بیٹھ کر بہار کے موسم سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ بچّے جھولوں اور پھولوں کی جانب بڑھتے ہیں اور خُوش ہوتے ہیں۔

ج۔ بچّوں کو بہار کا موسم کیوں پسند ہوتا ہے؟

جواب: کیونکہ بچوں کو اس موسم میں رنگ برنگ پھول اور باغوں میں لگے جھولے بھاتے ہیں۔

د۔ آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟

جواب:

3 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
منظر		یہ منظر بہت خوب صورت ہے۔
مستفید		میں اس کے کلام سے مستفید ہوا۔
چہل پہل		بازار میں چہل پہل ہے۔
رعنائی		موسم کی رعنائی قابلِ دید ہے۔
تفریح		چلو تفریح کرنے چلیں۔

4 **دُرست جوابات کی نشان دہی کریں۔**

(الف) اللہ تعالیٰ نے ہمارے مُلک کو عطا کیے ہیں:

چار موسم ☑   تین موسم   پانچ موسم   دوسرا موسم

(ب) موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے:

فروری سے ☑   جنوری سے   مارچ سے   اپریل سے

(ج) موسم بہار کا اختتام ہوتا ہے:

فروری کے آخر سے   اپریل کے آخر سے

مارچ کے آخر سے ☑   دسمبر کے آخر سے

(د) رنگوں کا موسم ہے:

سردی کا   گرمی کا   بہار کا ☑   خزاں کا

(ہ) زیادہ تر لوگ پہاڑی مقامات پر جاتے ہیں:

گرمی میں   سردی میں   بہار میں ☑   خزاں میں

5 **دیے گئے الفاظ میں سے پانچ اِس معرفہ اور پانچ اسم نکرہ تلاش کریں۔**

اسم معرفہ	اسم نکرہ
قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ	گاؤں
لاہور	شہر
پنجاب	استاد
سارہ	شاعر
وادی نیلم	جھیل

6 **دیے گئے جملوں میں اسمِ معرفہ کے گرد دائرہ لگائیں۔**

الف۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔

ب۔ ناہید اور صبا دوست ہیں۔

ج۔ اِسلام آباد مشہور شہر ہے۔

د۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔

ہ۔ مجھے ہاکی کھیلنا پسند ہے۔

و۔ میرا نام علی ہے۔

سبق10:

شَفَق

1 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ کیا آپ نے شام کے وقت آسمان کو رنگ بدلتے دیکھا ہے؟

جواب:

ب۔ شاعر نے سونے چاندی کے پہاڑ کس کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے سونے چاندے کے پہاڑ بادلوں کو کہا ہے۔

ج۔ شاعر نے شفق کے کن رنگوں کا تذکرہ کیا ہے؟

جواب: بنفشی، نارنجی، چنپئی، نیلا، سرخ، ہرا۔

د۔ شاعر نے شفق کے پھیلنے کو لالہ زار سے کیوں تشبیہ دی ہے؟

جواب۔ شاعر نے شفق کے رنگوں کو پھولوں کے رنگوں سے ملایا ہے۔

ہ۔ شفق کے رنگوں کے نام لکھیں۔

جواب: بنفشی، نارنجی، چنپئی، نیلا، سرخ، ہرا۔

و۔ مرکزی خیال سے مراد وہ نقطہ ہے جسے بنیاد بنا کر شاعر نظم لکھتا ہے۔ مرکزی خیال دو سے تین سطور پر مشتمل ہوتا ہے۔ آپ کے خیال سے اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: قدرت کی کاریگری اور صبح کے منظر کی خوب صورتی۔

3 الفاظ کو جُملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
لالہ زار		شفق کو دیکھ کر لگتا ہے ہوا میں لالہ زار کِھلا ہو۔
دنگ		میں اس کی بات سن کر دنگ رہ گیا۔
شفق		آسمان پر شفق پھیل گئی۔

نیلگوں		مجھے نیلگوں سمندر پسند ہے۔
بھید		اللہ تعالیٰ کے بھید کوئی نہیں جانتا۔

5 **الفاظ اور ان کے مترادف چُن کر جوڑیوں کی صُورت میں اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الفاظ	مترادف
اندھیرا	تاریکی
گُل	پھول
دشوار	مشکل
آسمان	فلک
نیک	اچھا
حسین	خوب صورت

اب آپ اپنے اِدارے کے سربراہ کو درخواست لکھ کر کمرۂ جماعت میں قلعی کروانے کا کہیں۔

بخدمت جناب ہیڈماسٹر / ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول

موضوع: درخواست برائے کمرۂ جماعت میں قلعی

جناب عالی / عالیہ !

مودبانہ گذارش ہے کہ ہمارے کمرۂ جماعت کی دیواریں قلعی جھڑنے کی وجہ سے بدرنگ ہو چکی ہیں۔ آپ سے گذارش ہے کہ فوری طور پر کمرۂ جماعت میں قلعی کروانے کا حکم جاری کریں۔ عین نوازش ہو گی۔

22/دسمبر/2021ء

درخواست گزار

علی حیدر

جماعت سوم رول نمبر 11

سبق 11:

عید الفطر

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ عید الفطر کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عید الفطر کا مطلب ہے، خوشی کا دن جو رمضان کے رکھنے کے بعد آتا ہے۔

ب۔ عید الفطر کا خاص پکوان کون سا ہے؟

جواب: عید الفطر کا خاص پکوان سویاں ہیں۔

ج۔ بچّے عید کا دن کیسے مناتے ہیں؟

جواب: بچے عید کا دن خوش ہو کر مناتے ہیں۔

د۔ آپ عید کیسے مناتے ہیں؟

جواب:

ہ۔ عید کے دِن تمام مسلمان کس طرح اللہ تعالیٰ کا شُکر ادا کرتے ہیں؟

جواب: **نمازِ عید پڑھ کر اور ایک دوسرے کا خیال رکھ کر۔**

3 درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
اہتمام	اس نے دعوت کا اہتمام کیا۔
خریداری	میں نے خریداری کی۔
تیاریاں	اس نے عید کی تیاریاں کیں۔
پکوان	امّی جان نے پکوان تیار کیے۔
مساجد	رمضان میں مساجد آباد ہو جاتی ہیں۔

4 **ذیل کی عبارت پڑھیں۔ اسمِ ضمیر کا استعمال کرتے ہوئے پیراگراف دوبارہ لکھیں۔**

علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ وہ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت بڑے مفکّر اور عالم بھی ہیں۔

آپ ہی نے پاکستان کا خیال پیش کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسلمانوں کی فلاح کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں، جن میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انھیں اسلام کی روح کو پہچاننے کا درس دیا۔

5 **مندرجہ ذیل جملوں کو اسمِ ضمیر کا استعمال کرتے ہوئے مکمل کریں۔**

الف۔ علی ایک شرارتی لڑکا ہے وہ ہر وقت جماعت میں تمام بچّوں کو تنگ کرتا ہے۔

ب۔ نانی اماں تمھیں کہانیاں سناتی ہیں۔

ج۔ علی اور اکبر نے پروگرام بنایا کہ وہ عجائب گھر دیکھنے جائیں گے۔

د۔ امّی جان نے انعم سے کہا آج ہم بازار جائیں گے۔

ہ۔ آج علی دیر سے اُٹھّا جس کی وجہ سے وہ اِسکول نہ جاسکا۔

سبق 12: **بہادر ہوا باز**

2 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ راشد منہاس پائلٹ آفیسر کب بنے؟

جواب: وہ اگست 1971ء میں پائلٹ آفیسر بنے۔

ب۔ مطیع الرحمن طیارہ کیوں اغوا کرنا چاہتا تھا؟

جواب۔ مطیع الرحمن طیارہ اغوا کرنا چاہتا تھا کیوں کہ وہ ملک دشمن تھا۔

ج۔ راشد منہاس نے مطیع الرّحمن کے ناپاک اِرادوں کو کیسے خاک میں ملایا؟

جواب: راشد منہاس نے مطیع الرّحمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملانے کے لیے کنٹرول ٹاور کو اِطلاع دی اور اس سے گتھم گتھا ہو گئے۔

د۔ اگر آپ راشد منہاس کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب:

ہ۔ آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

جواب:

3 **الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔**

الفاظ	**جُملے**
جان باز	وہ ایک جان باز سپاہی ہے۔
بوچھاڑ	دشمن نے اس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔
شمولیت	میں نے پاک فوج میں شمولیت اختیار کی۔
قابلیّت	میں اس کی قابلیت سے آگاہ ہوں۔

حفاظت	اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے۔

4 دُرُست جوابات کی نشان دہی کریں۔

(الف) راشد منہاس کراچی میں پیدا ہوئے۔

(ب) ان کا مقابلہ ایک تجربہ کار اور طاقت ور شخص سے تھا۔

(ج) راشد منہاس نے فوراً کنٹرول ٹاور کو طیّارہ اغوا ہونے کی اِطلاع دی۔

(د) وہ اپنے اُستاد سے گتھم گتھا ہو گئے۔

(ہ) اُن کی بہادری کے صلے میں اُنھیں ملک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

5 دیے ہوئے جملوں میں سے استعجابیہ (حیرت والے) الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ اوہو! یہ دہی تو کھٹّا ہے۔

ب۔ یہ کس کا گھر ہے؟

ج۔ واہ! کیا لذیز کھیر ہے۔

د۔ سبحان اللہ! کیا خُوب صُورت آواز ہے۔

ہ۔ اُفوہ! میری بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئی۔

سبق 13:

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

3 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ ہمارا قومی نشان کس طرح چمکا؟

جواب: قائدِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وجہ سے۔

ب۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

جواب: انھوں نے ہمارے لیے الگ ملک بنایا۔

ج۔ آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند ہے آیا اور کیوں؟

جواب:

4 **کالم 'الف' اور 'ب' میں 'ہم آواز الفاظ' کو آپس میں ملائیں۔**

الف	ب
شان	عزّت
جان	ہمارا
پیارا	آن
عظمت	پہچان
شادمان	گلستان
کارواں	دِل شاد

سبق 14:

کشمیر کی سیر

3 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ کشمیری لوگ کیسے ہوتے ہیں؟

جواب: کشمیری لوگ بہت محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ اور بلند و بالا پہاڑوں پر مشقت بھری زندگی گزارتے ہیں۔

ب۔ 'تاؤبٹ' کا علاقہ کیسا تھا؟

جواب: تاؤبٹ کا علاقہ بہت خُوب صورت تھا۔

ج۔ 'رتی گلی جھیل' کیوں شاہ کار لگ رہی تھی؟

جواب: رتی گلی جھیل کے چاروں جانب کھلے رنگ برنگے خُوب صورت، پھول جنت کا سماں پیش کر رہے تھے۔

ہ۔ انسان کے لیے سیر و سیاحت کیوں ضروری ہے؟

جواب: انسان قدرت کا نظارہ دیکھ کر خُوش ہو جاتا ہے۔

و۔ علی نے واپسی پر کیا دُعا مانگی؟

جواب: واپسی پر علی کے دل میں خیال آیا کہ سفر میں اکثر دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔ یہ خیال آتے ہی بے ساختہ اس کے منّھ سے نکلا: "اے اللہ! کشمیر کو آزادی عطا فرما۔"

و۔ کیا آپ کشمیر کا علاقہ دیکھنا چاہیں گے؟

جواب:

3 الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	جُملے
دل فریب	کشمیر کے مناظر بہت دل فریب ہیں۔
خوب صورتی	جھیلیں قدرت کی خوب صورتی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔
لہلہاتی	لہلہاتی فصلیں اپنی بہار دِکھاتی ہیں۔
علاقہ	کشمیر کا علاقہ بہت خوب صورت ہے۔

محنتی	علی ایک محنتی لڑکا ہے۔

4 **دُرست جوابات کی نشان دہی کریں۔**

(الف) نیلم وادی کے علاقے شاردا میں بہت پرانے کھنڈر ہیں۔

(ب) پہاڑی علاقوں کی جھیل کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے۔

(ج) ڈل جھیل مقبوضہ کشمیر میں ہے۔

(ہ) آزاد کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔

سبق 15: رحم دِلی

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ گلاب کا پودا کیوں چِلاّیا؟

جواب: گلاب کا پودا چلاّیا کیوں کہ چڑیا اس کے پھول پر بیٹھ گئی تھی۔

ب۔ ننھی چڑیا کیوں اُداس تھی؟

جواب: ننھّی چڑیا اُداس تھی کیونکہ وہ گھر نہیں جا سکتی تھی۔

ج۔ ننھّی چڑیا نے گلاب کے پودے کو کیا دُعا دی؟

جواب: "خدا کرے تم جلد سے جلد بڑے ہو جاؤ۔

د۔ اگر آپ گلاب کے پودے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب:

ہ۔ آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

جواب:

3 الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو سکیں۔

الفاظ	جُملے
قبول	میری دعا قبول ہو گئی ہے۔
صِلہ	اللہ تعالیٰ رحم دلی کا صِلہ دیتا ہے۔
حَوصلہ	اللہ مجھے حَوصلہ دے۔
موسلادھار	موسلادھار بارش ہو رہی ہے۔

6 **دیے ہوئے سادہ جُملوں کو فعلِ ماضی اور فعلِ حال میں تبدیل کریَں**

سادہ جملہ: موسمِ بہار میں پھول کھلیں گے۔

فعلِ ماضی: موسمِ بہار میں پھول کھلے تھے۔

سادہ جملہ: بلّی دودھ پیتی ہے۔

فعل ماضی: بلی دودھ پیتی تھی۔

سادہ جملہ: مالی نے پودوں کو پانی دِیا۔

فعل حال: مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے۔

سادہ جملہ: احمد نے کتاب خریدی۔

فعل حال: احمد نے کتاب خریدی ہے۔

دُرست عددی ترتیب لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

الف۔ چڑیوں میں دُوسری چڑیا بڑی ہے۔

ب۔ علی نے نواں غُبّارہ پھاڑ دیا۔

ج۔ نادیہ دوڑ میں پہلے نمبر پر آئی۔

سبق 16: **ڈینگی بُخار**

2 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ طاہر اسپتال کیوں گیا؟

جواب: طاہر اسپتال گیا کیونکہ طاہر کو تیز بخار تھا۔

ب۔ سکول میں اُستادِ محترم نے ڈینگی بخار کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: سکول میں اُستادِ محترم نے بتایا: "ڈینگی بخار جس مچھّر کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہ جسامت میں ملیریا کے مچھر سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کے جسم پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔ اس کے رہنے کی پسندیدہ جگہ، فوارے، جوہڑ، تالاب، کیاریاں، ٹائر اور گھڑے ہیں، جہاں صاف پانی رُکا رہتا ہے۔

ج۔ طاہر نے کیا تہیّہ کیا؟

جواب: طاہر نے تہیّہ کیا کہ وہ آج ہی اپنے محلّے کے بچّوں کو اکٹھا کرے گا اور انھیں ڈینگی بخار کے بارے میں اُستادِ محترم کی بتائی ہوئی مفید باتوں سے آگاہ کرے گا۔

3 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
مُفید	استاد محترم نے ہمیں مُفید باتیں بتائیں۔
اجتماعی	ہمیں اجتماعی طور پر ملک کو خوشحال بنانا ہے۔
تہیہ	میں نے اس کی مدد کرنے کا تہیہ کیا۔
انفرادی	ہمیں انفرادی طور پر صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا چاہیے۔
نعرہ	میں نے پاکستان زندہ آباد کا نعرہ لگایا۔

4 دیے ہوئے پیراگراف کو پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

- **باغ میں کون جھگڑ رہا تھا؟**

جواب: چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

- **کون سا موسم خاموش تھا؟**

جواب: موسمِ خزاں کا موسم خاموش تھا۔

6 بے ترتیب الفاظ سے جُملہ ترتیب دے کر لکھیں۔

الف۔ سارا پڑھ رہی ہے۔

ب۔ کیا یہ آپ کا گھر ہے؟

ج۔ یہ اشرف کا گھر نہیں ہے۔

7 مؤنّث جُملوں کو مذکّر جُملوں میں تبدیل کریں۔

مؤنث جُملے	مذکّر جُملے
بکری کھیت میں گھاس چر رہی ہے۔	بکرا کھیت میں گھاس چر رہا ہے۔
چڑیا دانہ دُنکا چُگ رہی ہے۔	چِڑا دانہ دُنکا چُگ رہا ہے۔
ہم نے جنگل میں ایک شیرنی دیکھی۔	ہم نے جنگل میں ایک شیر دیکھا۔
میری مالکن نے مُجھے بہت ڈانٹا	میرے مالک نے مُجھے بہت ڈانٹا۔
مرغی دانا چُگتی ہے۔	مرغا دانا چُگتا ہے۔

سبق 17:

امّاں دیکھو بجلی چمکی

3 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

(الف) آسمان پر بجلی کب چمکتی ہے؟

جواب: بارش سے پہلے۔

(ب) بارش سے پہلے فضا میں کیا کیا تبدیلی آتی ہے؟

جواب: موسم اچھا ہو جاتا ہے۔ گرد و غبار ختم ہو جاتا ہے۔

(ج) بادل کی گرج سُن کر کیسا محسوس ہوتا ہے؟

جواب: خوف محسوس ہوتا ہے۔

(د) کیا آپ نے کبھی برسات میں بادل، بجلی اور بارش کا منظر دیکھا؟ آپ کو کیسا لگا؟

جواب:

4 دیے گئے الفاظ کے سامنے نظم میں سے تلاش کر کے ہم آواز الفاظ لکھیں۔ جیسے: چمکی، جھمکی

الفاظ	ہم آواز الفاظ
آئے	چھائے
آئیں	نہائیں
آیا	لایا
کڑکے	دھڑکے

6 خط کشیدہ الفاظ کے مُترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

الف۔ علی مفلس لڑکا ہے۔	علی ایک غریب لڑکا ہے۔

ب۔ میرا گھر بازار کے نزدیک واقع ہے۔	میرا گھر بازار کے قریب واقع ہے۔
ج۔ شیر کے ڈر سے علی کی ٹانگیں کانپنے لگیں۔	شیر کے خوف سے علی کی ٹانگیں کانپنے لگیں۔
د۔ آپ کا جواب درست ہے۔	آپ کا جواب صحیح ہے۔
ہ۔ آمنہ ایک عورت ہے۔	آمنہ ایک خاتون ہے۔

سبق 18:   ہم سائے

3 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ چڑیا اور چُوہے کو کھانے کی کیا چیز نظر آئی؟

جواب: چڑیا اور چُوہے کے روٹی کا ایک ٹکڑا نظر آیا۔

ب۔ آپ کے خیال میں چڑیا اور چُوہا کیوں لڑتے جھگڑتے تھے؟

جواب: اُن کی آپس میں نہ بنتی تھی۔

ج۔ ہمسایوں کو کیسے ایک دُوسرے کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمسایوں کو ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے، اور ایک دوسرے کے دُکھ درد اور خُوشیوں میں شریک ہونا چاہیے۔

د۔ چڑیا اور چُوہا کیوں پچھتائے؟

جواب: ایک دُوسرے سے لڑائی کرنے کی وجہ سے۔

ہ۔ اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب:

3 سبق کے مطابق درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

الف۔ چڑیا کا گھونسلا شیشم کے درخت پر تھا۔	غلط
ب۔ چڑیا اور چُوہا چاول کے دانوں پر لڑنے لگے۔	غلط
ج۔ چڑیا اور چُوہا چاول کے دانوں پر لڑنے لگے۔	غلط
د۔ کوّا روٹی کا ٹکڑا لے اُڑا۔	دُرست

ہ۔ چڑیا اور چُوہے کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ دُرست

4 دیے ہوئے الفاظ کا دُرست املا لکھیں اور ان پر اعراب لگا کر دُرست تلفظ سے ادا کریں۔

غلط الفاظ	رسطا	رھنمائی	ذندگی	الامت
درست الفاظ	راستہ	رَہنُمائی	زِندگی	عَلامَتُ

5 مثال کے مطابق الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اکیس	اکیسواں	اکیسویں
بائیس	بائیسواں	بائیسویں
تئیس	تئیسواں	تئیسویں
چوبیس	چوبیسواں	چوبیسویں
پچیس	پچیسواں	پچیسویں
چھبیس	چھبیسواں	چھبیسویں
ستائیس	ستائیسواں	ستائیسویں
اٹھائیس	اٹھائیسواں	اٹھائیسویں
اُنتیس	انتیسواں	انتیسویں
تیس	تیسواں	تیسویں

6 ارکان ملائیں۔

ارکان	الفاظ	ارکان	الفاظ
دی + وار	دیوار	ج + نوب	جنوب

اف + غا + نس + تان	افغانستان	ہم + سا + یہ	ہمسایہ

8 **درج ذیل الفاظ کے اُلٹ الفاظ لکھیں۔**

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مشرق	مغرب	شمال	جنوب
سمندر	زمین	اُٹھنا	بیٹھنا

سبق19:

چلا چل

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ ہمیں کِس کے بَل کے سہارے چلنا چاہیے؟

جواب: اپنے بَل کے سہارے۔

ب۔ ہمیں کیوں چلتے رہنا چاہیے؟

جواب: تاکہ ہم منزل پر پہنچ جائیں۔

ج۔ اِنسان اپنا سفر کیسے سنوارتا ہے؟

جواب: اپنی محنت اور ہمّت سے۔

د۔ ہمیں دُوسروں کو رستہ کیسے دِکھانا چاہیے؟

جواب: خود صحیح راستے پر چل کر۔

ہ۔ آپ نے اِس نظم سے کیا نتیجہ اخذ کیا؟

جواب:

3 دُرُست جوابات کی نشان دہی کریں۔

الف۔ ہمیں چلنا چاہیے:

اپنے بَل پر ☑ | سہارے پر | دیکھ کر | دُوسروں کے بَل پر

ب۔ منزل کو دیکھ:

غیر کی نظر سے | روشن نظر سے | اپنی نظر سے ☑ | اپنی سوچ سے

ج۔ تری ہمتوں میں ہیں:

تری کامیابیاں | تری رفعتیں | تری عظمتیں ☑ | تری ناکامیاں

د۔ دُوسروں کو راستہ دِکھا:

سیدھا | روشن | نیا ☑ | اچھّا

ہ۔ دُوسروں کو ملا:

دھارے سے | اپنے ساتھ ☑ | کنارے سے | ایک دوسرے سے

4 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
دھان	میں نے دھان کی فصل دیکھی۔
بَل	اِنسان کو اپنے بل چلنا چاہیے۔
بھروسا	مجھے تم پر بھروسا ہے۔
سوائے	مجھے سوائے آپ کے کسی پر بھروسا نہیں۔
نعمتیں	ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

5 متضاد الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے جُملے مکمل کریں۔

الف۔ عزّت اور ذلّت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

ب۔ ہمیں صبح وشام محنّت کرنی چاہیے۔

ج۔ ہمیں ایک دُوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونا چاہیے۔

د۔ ہمیں اتّفاق سے رہنا چاہیے اور نااتفاقی سے بچنا چاہیے۔

ہ۔ ہمیشہ نیکی کی دعوت دو اور برائی سے منع کرو۔

6 کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے مترادف الفاظ سے ملائیں

الف	ب

حِکمت	قوت
مُفلس	عقل مند
دَانا	عقل
طَاقت	غریب

7 نیچے دیے ہوئے الفاظ کے دُرست مترادف اور متضاد چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

الفاظ	متضاد
مشکل	آسان
سچّا	جھوٹا
چُست	کاہل
اندھیرا	روشنی
رنج	سُکھ

8 عبارت پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے دُرست متضاد خالی جگہ میں لکھیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے دِن کام کے لیے بنایا اور رات آرام کے لیے۔

ب۔ کتاب میز کے اُوپر ہے اور بلی میز کے نیچے ہے۔

ج۔ علی خُوش مگر عائشہ اُداس ہے۔

د۔ اکبر چُست اور عادل کاہل ہے۔

ہ۔ موسمِ بہار میں پتّے اُگتے ہیں اور موسمِ خزاں میں جھڑتے ہیں۔

سبق20: # میرا وطن

3 **سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔**

الف۔ پاکستان کب آزاد ہوا؟

جواب: پاکستان 14 / اگست 1947ء کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے دُنیا کے نقشے پر آیا۔

ب۔ پاکستان کا پہلا دارالحکومت کون سا شہر ہے؟

جواب: کراچی پاکستان کا پہلا دارالحکومت تھا۔

ج۔ پاکستان کے موجودہ دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

جواب: اِسلام آباد پاکستان کا موجودہ دارالحکومت ہے۔

د۔ پاکستان میں کتنے صحرا ہیں؟

جواب: پانچ

ہ۔ پنجاب کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 'پنج' یعنی پانچ اور 'آب' یعنی پانی (دریا)۔ پنجاب کا مطلب ہے 'پانچ دریاؤں کی زمین'۔

و۔ پاکستان کا تیسرا بڑا شہر کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا تیسرا بڑا شہر فیصل آباد ہے۔

ز۔ پاکستان کی قومی اور صوبوں کی علاقائی زبانیں کون سی ہیں؟

جواب: پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ اور صوبائی زبانیں، پنجابی، سرائیکی، سندھی، پشتو، ہندکو، بلوچی اور براہوی، ہیں۔

خ۔ معدنیات پاکستان کے کس صُوبے میں پائی جاتی ہیں؟

جواب: بلوچستان کو اللہ تعالیٰ نے معدنی دولت سے مالا مال کیا ہے۔

ط۔ آپ پاکستان کے کس شہر میں رہتے ہیں؟

جواب: لاہور

3 دُرست جوابات کی نشان دہی کریں۔

الف۔ پاکستان میں کُل صحرا ہیں:

دو　تین　چار　پانچ ☑

ب۔ پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے:

کراچی　لاہور ☑　اسلام آباد　فیصل آباد

ج۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے:

سندھ　پنجاب　بلوچستان ☑　خیبر پختون خوا

د۔ پانچ دریا ہیں:

پنجاب میں ☑　بلوچستان میں　خیبر پختون خوا میں　سندھ میں

ہ۔ بحیرہ عرب واقع ہے:

لاہور میں　کراچی میں ☑　حیدر آباد میں　اسلام آباد میں

و۔ دنیا میں کپاس کی پیداوار کے حوالے سے پاکستان ہے:

پہلے نمبر پر　چوتھے نمبر پر ☑　چھٹے نمبر پر　تیسرے نمبر پر

4 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
صنعت	فیصل آباد کپڑے کی صنعت کی وجہ سے مشہور ہے۔
مشہور	وہ اپنی ذہانت کی وجہ سے مشہور ہے۔
مناظر	مجھے یہ مناظر پسند نہیں۔

قائم ودائم	اللہ پاک ہمارے ملک کو قائم ودائم رکھے۔
قابل	وہ ایک قابل انسان ہے۔

5 ارکان ملا کر لفظ بنائیں اور اُن الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

ارکان	الفاظ	اعراب کے ساتھ الفاظ
صح+را	صحرا	صَحُرا
علا+ قا+ئی	علاقائی	عِلاقائی
سمن+در	سمندر	سَمَنْدَر
ب+حے+رہ	بحیرہ	بَحِیرہ

6 درج ذیل جملوں میں انگریزی الفاظ کی جگہ دیے گئے مددگار الفاظ کی مدد سے پیراگراف مکمّل کر کے دوبارہ لکھیں۔

پاکستان میں کُل پانچ صحرا ہیں۔ سب سے بڑے صحرا کا نام تھر ہے۔ صحرائے تھر صوبہ سندھ میں واقع ہے۔ یہاں کے لوگ موسیقی اور شاعری کو بہت پسند کرتے ہیں۔ صحرا کے لوگوں کا بنیادی پیشہ زراعت اور گلہ بانی ہے۔ صحرائے تھر کا 25 فیصد حصّہ پاکستان میں ہے اور 75 فیصد حصّہ بھارت میں ہے۔ یہ صحرا پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک قدرتی سرحد ہے۔

7 درج ذیل جُملوں میں سے فعل کی اقسام کی پہچان کریں۔

جُملے	فعل کی قسم
بادشاہ نے کُتب خانہ کھولا	فعل ماضی
میں کل لاہور جاؤں گا۔	فعل مستقبل
مامون نے خوب علم حاصل کیا۔	فعل ماضی

اچھّے طالبِ علم محنت کرتے ہیں۔	فعلِ حال
آمنہ کتاب پڑھ رہی ہے۔	فعلِ حال
عادل نانی امّاں سے ملنے جائے گا۔	فعلِ مستقبل

'میرے وطن' مضمون سے متعلق دس جُملے اپنی کاپی پر لکھیں۔

1. میرے وطن کا نام پاکستان ہے۔
2. یہ 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔
3. اس کا دارالحکومت اِسلام آباد ہے۔
4. اِس کے چار صُوبے ہیں۔
5. آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صُوبہ پنجاب ہے۔
6. اس کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔
7. اس کی قومی زبان اُردو ہے۔
8. رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔
9. ہمارا ملک ایک زرعی ملک ہے۔
10. اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو قائم ودائم رکھے۔

سبق 21: # اچھّی عادات (صحت وصفائی)

2 سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ اکبر کی امّی اسے کیا بات یاد دلاتی تھیں؟

جواب: اکبر کی امّی اسے بار بار یاد دلاتی تھیں کہ روزانہ نہائے، دانت صاف کرے اور کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئے۔

ب۔ اکبر کے ابّا جان کیوں ناراض ہوئے؟

جواب: ایک دِن اکبر کے ابّا جان نے اسے ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھاتے دیکھ لیا۔ انھیں بہت غصّہ آیا۔

ج۔ دادی جان نے اکبر کو کیا سمجھایا؟

جواب: اُنھوں نے کہا: "کہ ہاتھوں کی صفائی سے ہم اپنے صِحَت کی حفاظت کرتے ہیں۔"

د۔ کیا آپ صِحّت وصفائی کا خیال رکھتے ہیں؟

جواب:

ہ۔ آپ نے سبق سے کیا سیکھا؟

جواب:

3 خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اکبر نے ایک بلی پال رکھی تھی۔

ب۔ جب ہم کسی بھی چیز کو چھُوتے ہیں تو اس پر لگے جراثیم ہمارے پیٹ میں چلے جاتے ہیں۔

ج۔ دن میں دو مرتبہ دانت صاف کرنے چاہییں۔

د۔ دادی جان یہ سب دیکھ رہی تھیں۔

ہ۔ اکبر نے اچھّی باتیں بتانے پر دادی جان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

5 **دیے گئے فعل حال کے جملوں کو فعلِ ماضی اور فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں۔**

الف۔ طوطا پیارے باتیں کرتا ہے۔

ب۔ چچا جان کراچی جا رہے ہیں۔

ج۔ شیر، ہرن کا شکار کرتا ہے۔

فعل حال	فعل ماضی / فعل مستقبل
طوطا پیاری باتیں کرتا تھا۔	طوطا پیاری باتیں کرے گا۔
چچا جان کراچی جا رہے تھے۔	چچا جان کراچی جائیں گے۔
شیر، ہرن کا شکار کرتا تھا۔	شیر، ہرن کا شکار کرے گا۔